نمبر ۳۱

مضامین

۱۹ اگست ۱۹۲۱ء

نقاش الظرفا

[illegible]

عدم بیاہ کی ... [illegible]

[illegible]

اطلاع نامہ بنام وارثان نسبت تعیین تاریخ سماعت درخواست اپیل

[illegible]

دستخط حاکم بحروف انگریزی

مہر عدالت

خطاب ... [illegible]

بالے پن کا بیاہ اور منطق آرا بیگم

[illegible]

سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

دستخط حاکم بحروف انگریزی

مہر عدالت

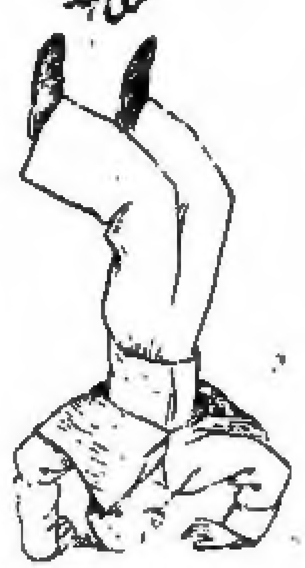
جو صاحب تمہاری عطار یا عطروں کے ... حافظ سید محمد رفیع ... باغ لکھنؤ ... [illegible]

مسلمان بھی اس ہنگامہ میں شریک ہیں کہ ایک نیا قانون کم سنی کی شادی کے خلاف بنانا چاہیے۔ ان کے پیش نظر ہے کہ شکاری پالیسی ادا کریں کہ اتنی یک نئی گنہ بیٹ کے بدلے جائے جس کی اشتہر بہ جبر کرتے ہیں۔ ہندوؤں کے یہاں تو بے شک نکاح بیاہ میں بلوغ اور شادی کی قید نہیں انہیں ضرور ایسی گھڑی چڑھائی جاتی ہیں جو نقصان کر سکیں۔ گھوڑی کی اس بچوں میں بھی اکھاڑ ہوتے ہیں پھول پھل نہیں لگتے۔ پہلے بیج زمین کی تہہ کی گیلی میں جمتا ہے پھر اکھوا پھوٹتا ہے پھر اپنی بساط کے بموجب اجزائے مستدعی غذا سے قوت کر لے کر پودا بنتا ہے پھول کے بعد پھل کی نوبت آتی ہے۔ گرم ملکوں میں لوگ اکثر دو برس کے بعد پھل دیتی ہے۔ پھل آنے کے پہلے پک کے بھی کچا رہ کر گر جاتا ہے۔

لڑکیاں جو جتنی ہیں پیرا ہیں ہر جن کے جب بارہ تیرہ برس کی ہوتی ہیں پابند ہیں پھر بیاہ رچا کیں ہیں گی ... ابھی جبکہ پھل پک کر گل گئے وہ پھل کھا لیں۔ دنیا میں ہر صورت کو اپنی زندگی میں اس وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس وقت تو اپنی ... بچتی ہے کسی ہی بجا ہے کہ نہ ہی پھل کے ... باتیں کر رہی کی کا نا ہی لڑکیاں اسی طرح لگتا

میں کھیل کود کی عمر کی بیاہ کر دی ہے تو نتیجہ ہوتا ہے ۔۔۔ اب اگر تعلیم و تربیت صحیح ہو تو جوانی ہو کر کی رفتار ذرا زیادہ تیز ہو جاتی نہیں پاتی۔ اور اگر لڑکی ہو تو لڑکوں کے ساتھ کھیل کود میں بھی ایک کیا کہ سکتا ہے بچپن سے ہی روایتی حصہ ہے اور کنواری پھول کا آپ ... سمجھو لڑکی ہیں جن لڑکیوں میں بچپنے کا ... جاتا ہے اور جوانی شروع ہوتے ہی ماں باپ سے کھا کیا کہتا

[illegible] تعلیم کو دیتے ... ابھی انتظام کر کے ... اپنا ... ایک ... تقاضا ... رکھ ... ایک ... گھر گر بیاہ کیا کہ بچوں کی ... سامان ... ایک ... الان کی دوستی کی ... کسی نتیجہ کی شکل ... دیکھنے ہی پھر ... نوجوان ہو گئیں ... چھپ کے ایک ... تعلیم پوری کر چکے ... ایک نوجوان ... صورت ... شاگرد تھا اس کی طرف خطاب کیا یا سین ... جواب دیا ... سید نے ... پھر ... نہیں سکتا۔ آخر اس نے ... کی سند ... صاحبزادوں کی وکالت کے لیے منتخب کیا ... بیٹ بیا مگر شاگردوں نے ... صاحب کی جگہ



سکوس

"ملکی کونسل کی صدارت - آسان رفتار"

گریبانے کنند بجائے سر ... در راہ طلب ...

کہ نمی دانند ... پا ساز سر ...

حکم قرار داد دیوالیہ

بعدالت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر ...

درخواست دیوالیہ ... ۱۹۴۵

... اشتہار ...

ہر جب درخواست ... ۱۹۴۵ ... حکم دیا جاتا ہے کہ ... دیوالیہ قرار دیا گیا۔

... اگست ۱۹۴۵

دستخط حاکم ... انگریزی

... ستمبر ۱۹۴۵

مہر عدالت

ہے ...

انگلش ... آزاد ... تجربے کے کان ... آواز نکلنے میں عقل کی آنکھیں ... اور عقل ... ہیں ... بات ہے ... سکتا ہے فکر کرتا ہے۔

... کہ ... کروڑوں روپیہ سال ... ایک ... فرس کا ... پیسہ بھی ... کرتے

ایک پیسہ خرچ کیے بغیر

باتصویر

دین و دنیا

جو مفت پڑھنا چاہتے ہیں ایک کارڈ لکھ کر منگا لیں

دین و دنیا ...

دین و دنیا ایک سال ...

دین و دنیا ...

دین و دنیا ...

دین و دنیا ...

دین و دنیا ...

جو گھر ... دین و دنیا سے خالی ... ہے

منیجر دین و دنیا ... دہلی

رنڈیاں کیا کہ ... ہونا چاہیے۔ یہاں بھی رسم کے موافق کیا ایک ہی ... گرفتہ نے ... سمجھتی ہیں کہ۔
دُلہن صاحب نے ... کیا ... بیٹھ کے ... گیا۔ ... صاحب نے اپنا خاص ... کے حوالے کیا ... میں جا کے ... کے ... حجرے کے دروازے پر ... (... وقت ...) دولہن ... نے ... کیا۔ ... پڑھی۔ ... اللہ ہی ... ہوئی۔

... بہت ... کئی ... ہے۔ ... کر ... ہو ... کی ... میں ... ہیں۔ ... ان ... کی ... ہوتی ہے۔ ... کر ... ہو ... سب سے بڑی ... کر ... ہوگا لوگ کہیں گے واہ

سوانح امیر مینائی

جامع کمالات حضرت امیر مینائی کی سوانح عمری اور ان کے جانشین حضرت جلیل کے قلم سے۔ اس سے زیادہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب کس مرتبہ کی ہوگی۔
انقلاب میں ایسا زبردست کلام پیش کیا گیا ہے جس کی نظیر دنیا ... میں نہیں مل سکتی۔ اور ہر تصنیف ... نے ... کا ... رکھتا ہے۔
لکھنؤ کی شاعری کی ... کی ... نمایاں طور سے ... کتاب ہے
قیمت ...

الملتمس

سید انور الدین جلیل بیگان نواب فصاحت جنگ بہادر جلیل محلہ سلطان پورہ حیدرآباد دکن

اور ... کو ... کر تے تھے ... دین ایسا ... کوئی جیسا ... دنیا کی آبادی کا ... شادی بیاہ ... دوسروں سے عقل ... کی ... (باقی آئندہ)

افادہ

کیا تھا کہ جبل باس ال سونال کی خبر آج

... میں ایک شاعر ... بڑے نامی گرامی ... کے لیے ... کا ارادہ کیا ... نے بھی چند ... کے سامنے ... استاد صاحب کی خدمت میں ... اصلاح ارسال ... قسمت سے غزل جب ... ہوئی ... کو ... ہو چکا تھا چنانچہ اس غزل ... آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں ... گزشتہ سے ... تھے ... لائے ہیں ... کہ ... لہٰذا ... خدمت کرتا ہوں اب آپ ... کو ... فرمائیں ...

تھوڑی گیا جو آپ کے خنجر کی دھار کا
ہے جان ... سر دار کا
آیا فسانہ ... کی بہار کا
دل میں خیال آ گیا رخسار یار کا
جب میں ... ہے ... کا
کمبخت ... کیسے ... کا
الختصر ... سے نکل
... کہتے ہیں ... ار کا
کیسیں ... کے سوال پر
انکا ... اقرار کا
... کیوں خفا
آئے خیال تیغ نظر کی ... دھار کا
... میاں کی شکل ... ہم پر
... سے ہوئے ... کا

اُلفت کے ... درد
ہوتا نہیں ... وہ ہے شایاں مزار کا
اک ... کے ... شام کو کہا
مضمون ... سنا دے ... کا
پھولوں کا ہار ڈال کے ... گئی ہیں وہ
رنڈی ... تھے آپ فصل بہار کا
... وصل سے ... ہوا کبھی
... لطف ... اچار کا
اُلفت ... مضمون ... تھے
سیکھا ... آپ نے ... کا
دریا میں آ گیا ... کا ... دھیان
... گیا ... ہزار کا
دریا ... سے دریا ... میں
جب ... نام ... آبشار کا
ہم ... سے ... ہیں گئے ... کے
لیکن ... کہیں کو لے ... کا
اب ہم نے ... لگایا ہے اپنا دل
... کمان کا ... تو ہے اب ... کا
... کی ... میں ... دل
کیونکر ... مجتہم ... کا
... مجتہم ... حضرت ... والا

---

[1] ... کس ... سے ... کرو۔
[2] ... کی باشندی
[3] ... ہو (ہا)
[4] ... (...)
[5] ... نباشد
[6] ... آ ... ۔
[7] ایک پہاڑ کا نام ہے ... ایک ... ہے ...
[8] ایک پہاڑ کا نام ہے جس ... Elevation ہے ... ہے E.H.R. ... دنیا کے ... سے ... ہے۔

مجتہم

سوانح امیر مینائی مرحوم

جناب منشی میر احمد مینائی امیر ان لکھنوی جن پر ہم لکھنؤ فخر کرتا ہے حضرت امیر ہیں ان کے جانشین ہیں جناب نے اپنے مغفور و محترم استاد کے حالات کتاب کی صورت میں شائع کیے ہیں۔ استاد کا منتخب کلام بھی شریک کتاب ہے۔ اگلے زمانے کے اودھ پنچ نے حضرت مینائی کے کلام پر اکثر گستاخی کی مگر مرحوم نے کبھی جواب نہیں دیا۔ اودھ پنچ کو دیکھا کہ یہی شعر اس نے جناب امیر اللہ "[illegible]" یہی مینائی کا شہرت دیا ہم خوش ہیں کہ اصل [illegible] نے اگر امیر اللہ کے صفت مقام کر کے اہل الطالب ہیں خیال فرمایا تو مسی اس کتاب میں جس کا شعر و غزل سال سے ہمارا برتا جاتا ہے ان اعتراضات کی جانب ضرور توجہ کی جائے گی۔ مگر افسوس کی بات ختم ہوگئی اور پنچ رہ گئے۔ علاوہ اس کے اس کتاب میں اردو کی عیب نہیں [illegible] شاگرد نے استاد کے عیوب بیان کیے ہیں وہ صحیح ہیں۔ امیر مینائی جیسا کلام اساتذہ میں سے تھے وہ ہمارے تعارف کے محتاج نہیں۔ کاغذ اور لکھائی عمدہ ہے مگر چھپائی کی کیفیت عیب سے خالی ہے جو نسخہ ہمیں ملا ہے وہی ناصاف ہے منتخب کلام میں انتخاب کرنے والے نے اپنے ذوق کا زیادہ لحاظ رکھا ہے پھر بھی ہر پہلو خوب ہے۔ کتاب سوانح جناب نواب فصاحت جنگ بہادر اور استاد السلطان سے دو روپیہ قیمت پر مل سکتی ہے۔

آخر میں جناب استاد السلطان سے التماس ہے کہ وہ خاندان کا رنگ دکھیں زمانہ ایک ایسی سمت [illegible] ہو رہا ہے اور ناموزوں الفاظ کی جانب ان الفاظ کی سمت سے متوجہ کیا جا رہا ہے جو اس زبان کے روزمرہ میں نہ آ کر وہ جانتے ہیں۔ فارسی و عربی سے کچھ زبان سے نا بلد ہونے کے ارجو بعض زبانوں کے لغت کے جاتے ہیں۔ کوئی عام ہے کوئی محق ہے کوئی واقف ہے یا غافل یا مرتبہ بھی وقت رہتے جب تک اگلے شعروں کا کمال پامال نہ کیا جاتا۔ چنانچہ کوئی اسم الصفت استاد کے وہ شانہ با طالب اور معمور ہے محفوظ نہیں رہا اس لئے ہی

سکان بہ تیزی ہے واسطہ تر بن رول کا کچھ اہل [illegible] مطلب ہے وہ انقطاع کر لی ازسر نو ہیں۔ امینہ کی امدیا بالکل رہی اب ازکار رفتہ ہے جو سیلی میں در بکشل ہو گیا ہے بہرحال ان سکان بازار کی نسل نہیں بڑھنے پائی۔ مولانا کے بعض شاگرد نہیں سکے جو اسکے حال میں ان کو لائق لکھنے اگر زبان پر لا سکے گئے وہ جاسوس جا پر ہو گئے جاہ ستنگ کر جہاں نسبت کر بعض لسان عربی الفاظ کا اقتباس جہاں بے اصطلاح کہا دیتے ہیں کہ سارا جملہ ہی بے معنی ہو جاتا ہے یا اردو نہیں رہتا۔ لیکن جہاں جہاں مطلق انسانیت کی طرف مائل ہے۔ یہاں ایسے بھلے مہمان نا واقف خدا جانے کیا ہو کہتا جاتے ہیں نواب فصاحت جنگ بہادر مولانا امیر مینائی کی محترم نسل اس زبان کے رفیع پر اکادمی ہیں گزرا ہو گئی ہیں۔ اے حضرت ہمارے امیر مرحوم نے اردو کی جیسی خدمت ہو سکی انھوں نے کی۔ آپ کیا کرتے ہیں؟

نواب افسر یار جنگ بہادر [illegible] جو دیا ہو افضل شاہ پنچ مار [illegible] پر لکھا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وقت آ گیا ان کو بھلے نہیں خدمت سخن کی اہمیت سمجھتے ہیں اور اگر بات بڑھ جائیں تو زبان اہل اردو کی زبان خبر کرتے ہیں۔ مگر وہ قطعہ زبان اردو کی خدمت کو چل نہ سکیں گے۔ منشی محمد احمد صاحب تیرہ مینائی وہ ام ابو ہیں وہی یہ ام ہو جو کسی بنا و ہیں مرحوم ابن عم تھا اب ہر ایکسیلنسی نواب صاحب کے طبیب ہو گئے اور کچھ دن وار لکھنؤ و دہلی ہو گیا رہا۔ اہل علم کی امداد لکھنا یہ امید کرے اور اردو شاعری کی جانب سے خواجہ کی ملاحظہ کر کے شعر نو زمانہ کے عاشق کی اہمیت جاہ ہی نہیں ہو سکتی ہے۔ لکھنؤ کی خاطر میں ہیں تھے مرحوم والد فخر کرتے تھے ۔

(بدست عوام زر دست ہوگئے)

سمن بغرض انفصال مقدمہ

در عدالت جناب [illegible] صاحب بہادر منصف [illegible] نمبر مقدمہ [illegible] ۱۹۰۔

مدعی چھوٹے لال مہاجن [illegible]

بنام

[illegible]

مہر عدالت

دستخط حاکم جونیر آف گنج

(بدست عوام زر دست ہوگئے)

سمن بغرض انفصال مقدمہ

در عدالت جناب [illegible] صاحب بہادر منصف [illegible] نمبر مقدمہ [illegible] ۱۹۰۔

مدعی کالو رام [illegible]

بنام

[illegible]

مہر عدالت

دستخط حاکم جونیر آف گنج



لارڈ ارون۔ اپنا دل دکھانے آیا ہوں۔ کمبخت، ہندوستانیوں کی بغاوت گھسی ہوئی ہے۔

مسٹر ریمزے میکڈانلڈ۔ ہاں جناب آپ کا دل صاف ہے۔ نئے نئے قانون کی رگڑ سے یہ تصویر مٹ جائے گی۔


ز غارت چمنت بر بہار منت ہاست کہ گل بدست تو از شاخ تازہ تر ماند
کارخانہ صغر علی محمد علی تاجران عطر چوک لکھنؤ کے عطر میں تازہ پھولوں کی نکہت ہوتی ہے

دہلی زبان کا لکھنؤ والوں کے سامنے

اظہار [illegible] کے سامنے

[illegible]

ان کی اشاعت کریں۔

[illegible]

اتا گے

[illegible]

ایک [illegible] ایک چادر ہے اور [illegible] ہے رومالیاں باندھو۔ ایک چھتری ہے دھوپ سے بچو۔ ایک لنگی ہے [illegible] باندھو۔ ابھی [illegible] [illegible] آپ ہی کھول لیں۔ [illegible]

مولانا پنچ [illegible]

[illegible]

[illegible] آگے۔

مخلص کرالی۔

مولانا پنچ کی نوٹ بک

نرم دلی کا عظیم الشان مدرسہ

[illegible]

دکیا ذبح گیا چھوڑ کے بسمل قاتل

دیکھی زخم کا را کیا قاتل قاتل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوں کے حساب [illegible] خلاف [illegible] خون کی
[illegible] نظر تھی۔ حضرت کوشش [illegible] آئے تھے۔
[illegible] کے [illegible]
[illegible] تھا کہ تمام کے
[illegible]
[illegible] نیچے [illegible]
[illegible] لگے۔
[illegible] کہتے ہیں کہ
[illegible]
[illegible] کی جگہ
[illegible] کے نیچے آرام کر رہے ہیں [illegible] کے
[illegible] ایک
ایک [illegible]
اُن کے کہنے [illegible] آرام کرو گے۔ اُٹھو
آفتاب سر پر آ گیا۔ آپ [illegible] کے لیے ہے
سامان بہت کافی تھا حضرت نے [illegible]
[illegible]
ایک [illegible]
آیا اور جناب حقائق کی [illegible]
[illegible] ہو گیا۔ اب تو
[illegible] سر پر لنگوٹی کا
ٹھیکا بجانے لگیں۔ جنگ کا تماشا [illegible]
نے [illegible] کھل [illegible]
ابھی [illegible]۔ جیسے میاں حقائق کے دن پھر سے
[illegible]۔ حقائق [illegible]
[illegible] صاحب آ [illegible] کے پھیر
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا
اب جو [illegible] خان صاحب اپنے قدم و کرم [illegible]
[illegible] کی کہانیاں بیان کرتے ہیں
[illegible] استقلال کا [illegible] اخبار نویس کی
عقل [illegible] سمجھ لیتے ہیں

معارف النغمات حصہ دوم

[illegible]

آپ ہی میاں [illegible] آپ ہی [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

= ارے کون ہے؟ [illegible]
[illegible]
= ارے کون ہے؟ [illegible]
[illegible]
= ارے کون ہے؟ آپ [illegible]
[illegible]
= ارے کون ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

= ارے کون ہے؟
= حاضر ہیں صاحب۔
= [illegible] نام [illegible]؟
= جی ہاں حضور۔
= اور یہ جواب بھی تم ہی نے کہا تھا؟
= جی ہاں خداوند۔
= کیا تم ملزم ہو؟
= نہیں حضور۔ [illegible] ملزم [illegible]
ملزم [illegible]
= [illegible] ملزم کی طرف سے [illegible]
= [illegible] کبھی خواب میں بھی [illegible]
[illegible]

= اچھا! [illegible]
= جی نہیں۔
= [illegible]
[illegible]
= [illegible]
[illegible]
[illegible]
= ٹھیک ہے۔ [illegible]
[illegible]؟
= جی نہیں۔
= کیا کہا؟ [illegible]
= [illegible]
[illegible]
= [illegible]
= [illegible]
[illegible]
= [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

سفید داغ کی مجرب دوا [illegible] دام پانچ روپیہ (۵)

وسکا نسی کی اکسیر دوا اگر آپ [illegible] دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ [illegible] دام تین روپیہ [illegible] کالا اسے [illegible]

[illegible]

کالا فٹ گرا [illegible] دام پانچ روپیہ

خونی بواسیر [illegible] پانچ روپیہ ہیں۔

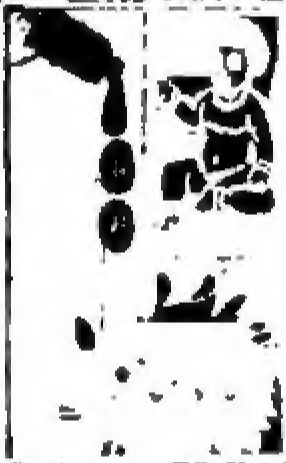
بجلی کی گولی [illegible] دام پانچ روپیہ (۵)

طاقت کی دوا [illegible] دام پانچ روپیہ (۵)

چٹکلہ: جڑی بوٹی سے سیاہ بال۔ کنسی سمری۔ ورسینگہ ۲۶

اگر آپ اپنے بزرگوں سے دریافت کرینگے

[illegible] دواخانوں سے خرید نے پر حسول کی کفایت ہوتی ہے۔



آپ معدہ [illegible]

[illegible]

دید فاشتری جامگر کاٹھیاوار

[illegible] لکھنؤ

جلد ۱۲ اور دوسرا حصہ سنہ ۱۹۱۲-۲۹ء

[illegible]

بچوں کی حفاظت کا سب سے عمدہ ذریعہ

[illegible]

داد کو جڑ سے فائدہ کرنے والی بے نظیر دوائی

داد گج کیسری [illegible] دریافت کریں۔

ملنے کا پتہ: سکھ سنچارک کمپنی متھرا یو۔پی

[illegible] [illegible]

[illegible]